سید محمد کفیل بخاری

بھارتی صحافی جمنا داس اختر کی ہفوات اور شیخ حسام الدین رحمہ اللہ

روزنامہ خبریں ملتان ۲۷ اپریل ۱۹۹۸ء کے صفحہ اول پر بھارتی صحافی جمنا داس اختر کی کذب بیانیوں پر مشتمل انکشافات شائع ہوئے ہیں۔ خبریں کے مطابق جالندھر اور انبالہ سے شائع ہونے والے روزنامہ "ہند سماچار" کے ۱۸ اپریل ۱۹۹۸ء کے شمارہ میں جمنا داس اختر نے اپنے ایک مضمون میں دعویٰ کیا ہے کہ: "پاکستان کے بہت سے لیڈر اپنے ملک کی حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے بھارت سے امداد طلب کرتے رہے۔ مگر بھارت نے ہمیشہ ان کی مدد کرنے سے انکار کیا۔"

جمنا داس اختر نے تحریک آزادی کے مجاہد و سر خیل اور مجلس احرار اسلام کے بانی رہنما شیخ حسام الدین رحمہ اللہ کی شخصیت کو بدنام کرنے کی بھی مذموم کوشش کی ہے۔ اس نے کہا ہے کہ "شیخ حسام الدین بھی پنڈت نہرو سے مدد لینے کے لئے بھارت آئے تھے اور نہرو نے مدد دینے سے انکار کر دیا تھا۔" الزامات کی ایک طویل فہرست ہے ذیل میں ہم اختصار کے ساتھ چند باتیں ان ہفوات کے جواب میں عرض کرتے ہیں جبکہ اس حوالے سے مفصل مضمون کسی آئندہ شمارہ میں شائع کیا جائے گا۔

شیخ حسام الدین تقسیم سے قبل آل انڈیا ٹرانسپورٹ یونین کے صدر تھے۔ پاکستان کے قیام کے بعد یونین کے بعض اثاثوں کے معاملات نمٹانے کے لئے حکومت پاکستان کے ایماء اور اجازت پر بھارت گئے۔ اسی دوران ۱۹۵۳ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت شروع ہو چکی تھی۔ احرار کے تمام رہنماؤں کو امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری سمیت جیلوں میں ڈال دیا گیا تھا۔ شیخ صاحب کے متعلق پاکستان میں مسلم لیگ کے مرزائی نواز عنصر نے یہ پراپیگنڈہ شروع کر دیا کہ وہ بھارت امداد لینے گئے ہیں۔ اس حوالے سے بعض لیگیوں کے بیانات بھی اخبارات میں شائع ہوئے۔ شیخ حسام الدین کو جب بھارت میں معلوم ہوا کہ ان کے خلاف پاکستان میں اس قسم کا پراپیگنڈہ ہو رہا ہے تو وہ فوراً واپس پلٹے۔ واہگہ بارڈر پر کسٹم حکام سے کہا کہ میں گھر نہیں جانا چاہتا۔ جیل جانا چاہتا ہوں۔ میرے سامان کی اچھی طرح تلاشی لی جائے۔ اگر اس میں کوئی امدادی رقم نکلے تو فوراً ضبط کر کے سرکاری خزانے میں جمع کر لی جائے اور مجھے یہیں گرفتار کر کے جیل بھیج دیا جائے، جہاں میرے دیگر ساتھی تحفظ ختم نبوت کی پاداش میں پہلے ہی موجود ہیں اور یہ کہ کل کلاں کوئی یہ بھی نہ کہہ سکے کہ شیخ حسام الدین امدادی رقم بارڈر پر موجود حکام کی نظر سے بچا کر لے جانے میں کامیاب ہو گئے۔ چنانچہ شیخ صاحب کے اصرار پر واہگہ بارڈر پر ہی انہیں گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا شیخ صاحب کی گرفتاری سے جب یہ پروپیگنڈہ خاک میں مل گیا تو مرزائی نواز لیگیوں نے اپنی خفت مٹانے کے لئے یہ نہایت مضحکہ خیز پروپیگنڈہ کیا کہ "شیخ حسام الدین نے امدادی رقم اپنی ٹانگوں سے باندھ رکھی تھی جو وہ حکام کی نظروں سے بچا کر ساتھ لے گئے۔" کمال یہ ہے کہ شیخ صاحب کی دو جگہ تلاشی ہوئی، بارڈر پر اور جیل کے دروازے پر

بقیہ ص ۵۱ پر